السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کسی کے گھر ختم قرآن کرتا ہے 'ثواب اس کا اپنے آپ کو ھدیہ کرتا ہے اور گھر والے کے لیے دعا ہے کیا یہ عمل صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے گھر میں اجتماعی طور پر قرآن پڑھنا نہ تو رسول اللہ ﷺ کا طریقہ تھا نہ ہی صحابہ رضی اللہ عنہم کا جس طرح بدعتی لوگ آج کل پڑھتے ہیں 'جیسے کے مسئلہ نمبر 15 میں اس کا بیان گزر چکا ۔ اسی طرح ثواب کو ھدیہ کرنے کے بارے میں ع بھی علماء کا اختلاف ہے اگر کوئی شخص کسی کے گھر میں تبرک کے طور پر قرآن پڑھتا ہے اور اس کا کھانا نہیں کھاتا نہ ہی مال لیتا ہے اور قرات اپنے لیے کرتا ہے اور دعا اس کے لیے کرتا ہے تو یہ جائز ہے یقیناً دعا ہر مسلمان کو نفع دیتی ہے تو آپ کا عمل صحیح ہے انشاء اللہ لیکن اسے مستمر عادت نہ بنائیں یہاں تک تمہارا یہ عمل لوگوں کے لیے بدعت کا داعی واقع نہ ہو۔ وصلی اللہ علیٰ نبینا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص102

محدث فتویٰ